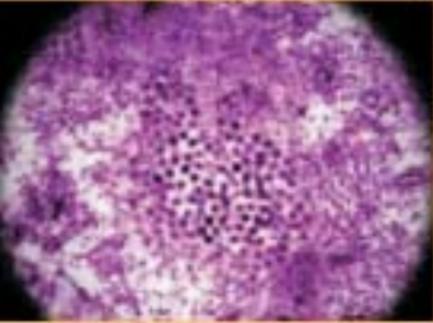


# ویسٹ نائل وائرس

رجا ورمنا

**نیویارک میں**، ۱۹۹۹ میں موسم گرما اپنے شباب پر تھا۔ گرم، مصروف عمل اور سچا حوں کی آماجگاہ۔ چشم زدن میں نہ جانے کون سی چٹا آن پڑی کہ لوگ ڈاکٹروں کے صلب اور جنگلی وارڈوں کا رخ کرنے لگے۔ انہیں بخار آ رہا تھا اور ان کے دماغ پر دم آ گیا تھا۔ طبیوں اور سیاسی رہنماؤں کو سخت تشویش تھی کہ کہیں یہ جیاتیاتی



دجست گردانہ حملہ تو نہیں ہے؟ ہاتھوں کے نمونے فوری طور پر کولنس، کولوریکٹائٹس اور واقع مراکز برائے کنٹرول و تحفظ امراض سے بھیجے گئے جس نے اس کی شناخت "ویسٹ نائل وائرس" کے طور پر کی۔ یہ تشخیص چھ ماہ آسان نہ تھی کیونکہ شمالی امریکہ میں یہ مرض کبھی رونما نہیں ہوا تھا۔ امریکیوں کا یہ خیال تھا کہ سات سمندر پار سے آنے والی یہ کوئی بیماری ہے۔ شاید کوئی ایک متعدد پھمکسی ہوئی جہاز کے ذریعہ امریکہ آ گیا ہو جس کے سبب یہ مرض یہاں پھیل گیا ہو۔

حالانکہ وائرس کا تصور اچانک اور حادثاتی تھا لیکن اب یہ امریکی زندگی کا ایک امکانی حصہ بن گیا ہے۔ مراکز برائے کنٹرول و تحفظ امراض ([www.cdc.gov](http://www.cdc.gov)) میں طرز عمل پر تحقیق کرنے والے سائنسدان ایملی زائی لٹسکی، گئیو نیوز کے مطابق، "ویسٹ نائل وائرس کا تیز رفتار پھیلاؤ، نئے انگلینڈ اور یوٹاہ کے عالمی چیلانے پر پھیلاؤ کے خطرے کی ایک کھلی مثال ہے۔ اس وائرس سے مدافعت کی ہماری استعداد نے ان "آئندہ" خطرات سے خبردار بنا ہونے کی ہماری تیاریوں کو بہتر بنایا ہے جو اس سے بھی زیادہ خطرناک ہو سکتی ہیں۔"

ویسٹ نائل وائرس کی دریافت ۱۹۳۷ میں یوگنڈا میں ہوئی تھی اور آج یہ افریقہ، یورپ، مغربی ایشیا اور مشرق وسطیٰ میں عام ہے۔ ہندوستان میں اس وائرس کے اثر انداز ہونے کا کوئی واقعہ تا دم آخر نہیں پیش آیا ہے۔

امریکہ میں پہلے سال اس بیماری کے ۶۰ صدقہ واقعات میں صرف سات لوگ ہلاک ہوئے لیکن اس کے بعد اس تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا اور آج ۷۰۰،۰۰۰، ۳،۳ واقعات میں ۹۰۰ ہلاکتوں کے اعداد و شمار ہمارے سامنے موجود ہیں۔ سال رواں میں بنواری سے اکتوبر تک امریکہ میں ویسٹ نائل وائرس سے متاثر ہونے والے افراد کی مجموعی تعداد ۲،۵۱۱ ہے جس میں سے ۶۳ لوگ ہلاک ہو گئے۔

۱۹۹۹ سے ہی، اس وائرس کے اثرات ہوائی اور لاسکا کے سوا تمام امریکی ریاستوں میں رونما ہوئے ہیں۔ مادہ پھمکریب کسی چیز یا کوکاتی ہے تو یہ وائرس اس کے رہتی خدو میں منتقل ہو جاتا ہے اور پھر یہ دوسری چیزوں، دودھ پلانے والے جانوروں اور انسانوں کو حشر کرتی ہے۔ اس سے حشرہ افراد عام طور پر، بخار، سردی اور متورم لمبی خدووں جیسی ملکی پھلکی شکایتیں کرتے ہیں۔ لیکن اس انگلین کی خطرناک ترین علامات ویسٹ نائل وائرس اور ویسٹ نائل ورم سماجی (meningitis) کی شکل میں ظاہر ہوتی ہیں۔ یہ بیماریاں اجمالی نظام کو متاثر کرتی ہیں۔ التهاب دماغ میں دماغ پر دم آ جاتا ہے جب کہ ورم سماجی میں دماغ کی تھلی اور رینج کی بڑی صورت ہو جاتی ہے۔

اس بیماری سے بچنے کا آسان نسخہ یہ ہے کہ پھمکروں کے کالنے سے بچنے کی تدبیریں اختیار کی جائیں مثلاً پھمکروں کو بھگانے والی دوائیں استعمال کرنا یا پوری آستین کے کپڑے پہننا۔

ویسٹ نائل وائرس کو اب شمالی امریکہ میں موٹی و ہاتھوں دیا جاتا ہے جو موسم گرما میں شروع ہو کر خزاں تک جاری رہتی ہے۔ امریکہ کے متعدد ذہناتی خطوں میں جہاں درجہ حرارت معتدل ہوتا ہے، اس وائرس کی قہر سامانیاں پورے سال جاری رہتی ہیں۔ زائی لٹسکی، گئیو نیوز کہتے ہیں، "ہمیں اندیشہ ہے کہ اس مرض کے خاتمے کے لئے ایک عرصہ درکار ہوگا۔ امریکہ میں ویسٹ نائل وائرس کو ابھی صرف دس سال گزرے ہیں، ماحولیات کی رو سے یہ ایک بہت ہی نئی شکل عرصہ ہے اور ہمیں ابھی بھی کچھ جاننا اور بہت کچھ سیکھنا پاتی ہے۔"

اگلا نشان